Topic: Reasons for the status of hadiths (A)

Dr.Mohd Akram Raz

وضع احادیث کے اسباب: (الف)

اس صورت حال کے کچھ منفی اثرات بھی سامنے آئے۔اسی دور میں اپنی طرف سے باتیں گڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کرنے کا فتنہ پیدا ہوا جو دین میں پیدا کئے جانے والے فتنوں میں سب سے زیادہ شدید ہے۔ان گڑھی ہوئی حدیثوں کو" موضوع حدیث" یعنی وضع کی گئی جعلی ھدیث کا نام دیا گیا۔ جعلی حدیثیں گڑھنے جیسا مذموم فعل کرنے کے پیچھے بہت سے عوامل تھے جن میں چند اہم یہ ہیں:

- پچھلے آسمانی مذاہب کی طرح اسلام کے دشمن بھی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانے ہی سے مسلمانوں مین کچھ گمراہ کن افکار داکل کرنے کی کوشش میں تھے۔ خلافت راشدہ کے دور میں انہیں اس کا موقع نہ مل سکا۔بعد کے ادوار میں انہیں اس کا موقع میسر آیا۔ان لوگوں کے لئے یہ تو ممکن نہ تھا کہ اپنی طرف سے قرآن مجید یا سنت متواترہ میں کوئی اضافہ کر سکتے کیونکہ ان کو کروڑوں مسلمان اپنے قولی و فعلی تواتر سے اپنے آگے منتقل کر رہے تھے۔البتہ حدیث کے میدان میں ان کے لئے کسی حد تک گنجائش موجود تھی۔چنانچہ اپنے افکار کو پھیلانے کے لئے انہوں نے حدیثیں گڑھنے کا کام شروع کر دیا۔ابن ابی العوجاء نامی حدیثیں گڑھنے

والا ایک شخص کو بصرہ کے گورنر محمد بن سلیمان بن علی کے پاس جب لایا گیا تو اس نے اعتراف کیا کہ :

"میں نے تم لوگوں میں ۴۰۰ جعلی گڑھی ہوئی احادیث پھیلادی ہیں جن میں مے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دیا ہے۔"

اس کے جواب میں اس شخص کو کہا گیا کہ محدثین ان تمام جعلی گڑھی ہوئی احادیث کو جو تم نے پھیلائی ہیں چھانٹ کر الگ کر لیں گے۔ (ڈاکٹر سعید احسن عابدی، موضوع اور منکر روایات، ص ۵۰)

- اس دور تک امت میں سیاسی گروہ بندی بھی اپنے عروج پر پہنچ چکی تھی۔ ہر دھڑے کے کم علم اور کم فہم افراد نے اپنی اپنی پسندیدہ شخصیات کے فضائل اور ناپسندیدہ شخصیات کی مذمت میں جعلی حدیثیں گڑھیں اور انہیں بیان کرنا شروع کر دیا۔
- بعض ایسے بھی نامعقول لوگ تھے جنہوں نے محض اپنی پراڈکس کی سیل میں اضافے کے لئے ان چیزوں کے بارے میں حدیثیں گڑھنا شروع کر دیں۔ مثال کے طور پر ہریسہ (ایک عرب مٹھائی) بیچنے والا ایک شخص یہ کہ کر ہریسہ بیچا کرتا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہریسہ بہت پسند تھا۔